سوال

(101)خدا کی عبادت اور مخلوق کی خدمت میں کونسی افضل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خدا کی عبادت افضل ہے یا مخلوق کی خدمت ؟

ایک شخص کہتا ہے کہ خدا ہماری عبادت کا بھوکہ نہیں ہے مخلوق ہماری خدمت کی بھوکی اور حاجت مند ہے ۔ خدا کی عبادت ، روزہ ، حج ، زکوۃ ، خیر خیرات سب ایک کونے میں رکھ دیں اور مخلوق کی خدمت شروع کر دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خدا بے شک ہماری عبادت کا بھوکہ نہیں ۔ لیکن ہم تو خدا کی عبادت کے بھوکے ہیں ۔ جیسے کھائےپیئے بغیر ہماری جسمانی حیات قائم نہیں رہ سکتی ۔ اسی طرح ہماری روحانی بقاء عبادت کے بغیر نہیں ہو سکتی ۔ کیونکہ روحانی بقاء وصلا الٰہی سے ہے ۔ پس اس حیثیت سے عبادت الٰہی کی ہمیں زیادہ ضرورت ہے ۔ مگر حقیقت امر یہ ہے کہ مخلوق کی خدمت عبادت الٰہی سے الگ شے نہیں ۔ کیونکہ قرآن مجید میں ہے :

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ --سورة الذاريات56

''میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں ''

یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کےلیے پیدا کیا ہے ۔ اگر خدمت مخلوق کو عبادت الٰہی سے خارج کر دیا جائے تو لازم آتا ہے کہ انسان ہمدردی کےلیے پیدا نہ ہو۔ حالانکہ اگر انسان کی پیدائش ہمدردی کےلیے نہ ہوتی تو پھر خداانسان کو اس کا حکم کیوں دیتا ؟ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خدمت مخلوق بھی عبادت الٰہی میں داخل ہے ۔ ہاں اگر سوال میں عبادت سے مراد بدنی عبادت ہو تو اس صورت میں بے شک خدمت مخلوق عبادت الٰہی سے الگ شمار ہو سکتی ہے ۔ مگر جب پیدائش انسان کی دونوں کےلیے ہے تو دونوں ضروری ہوئیں ۔ اور ایک کو غیر ضروری کہنا غلطی ہوئی اور مندرجہ ذیل شہادت سے بھی دونوں کا ضروری ہونا ثابت ہے ۔

قرآن مجید میں ہے :

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن

كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا --سورۃالنساء36

''یعنی خدا کی عبادت کرو۔ اوراس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ ماں باپ قرابتی کے ساتھ احسان کرو۔ نیز یتیموں ۔ مسکینوں کے ساتھ سلوک کرو۔ نیز ہمسایہ قرابتی ، ہمسایہ بیگانہ ، اپنے پہلو کا ساتھی ، مسافر ، مملوک ان سب کے ساتھ احسان کرو۔ تکبر کرنے والے ۔ فخر کرنے والے کو خدا بالکل دوست نہیں رکھتا ۔''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ خدا کی عبادت بھی ضروری ہے اور مخلوق کے ساتھ احسان وسلوک کرنا بھی ضروری ہے ۔ دونوں پر عمل کرنا چاہیے ۔ صرف ایک کو افضل سمجھ کر دوسرے میں سستی کرنا جائز نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

كتاب الایمان، مذاہب، ج1ص168

محدث فتویٰ